بارہواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 11 فروری 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ ٹرانسپورٹ   2۔ منصوبہ بندی و ترقیات

(بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

ملتان شہر میں بسیں چلانے کے لئے غیر ملکی اداروں سے ایگریمنٹ کی تفصیلات

*436: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں 2011 سے اب تک بسیں اور دیگر ٹرانسپورٹ چلانے کیلئے کس کس ملکی / غیر ملکی ادارے سے ایگریمنٹ کیا گیا، ان کے نام وپتہ جات بتائیں؟

(ب) آج تک کتنی بسیں کس کس اڈہ پر اس عرصہ کے دوران چلی ہیں ان کی تعداد علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ج) آج تک مذکورہ عرصہ میں حکومتی خزانہ سے کتنی رقم اس مقصد کیلئے خرچ ہوئی ہے؟

(د) حکومت نے کتنی رقم بسوں کی خرید میں بطور سبسڈی کس کس فرم کو دی ہے، فی بس کتنی رقم سبسڈی دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ملتان شہر میں 2011ء سے اب تک کسی غیر ملکی ادارے سے ایگریمنٹ نہ کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ ملکی بس کمپنی فیصل موورز ایکسپریس کی طرف سے 10 عدد بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان سے چلائی گئی ہیں۔

(ب) ابراہیم اینڈ کمپنی کی 64 بسیں جنرل بس سٹینڈ ملتان، خان برادرز کی 70 بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان اور فیصل موورز ایکسپریس کی 10 بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان سے چل رہی ہیں۔

(ج) بس کی قیمت کا بیس فیصد حکومت نے ادا کیا۔

(د) بیس فیصد بنیادی سرمایہ کاری پر رقم جو انہوں نے ادا کی ہے اس پر بیس فیصد منافع متعین کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

(بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال)

ملتان:اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کے لئے رہائشی کارڈ جاری کرنے کی تفصیلات

*437:جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے ملتان شہر میں اربن ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے والے اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کیلئے رعائتی کارڈ جاری کرنے کا اعلان کیا تھااس سلسلہ میں ملتان شہر میں کتنے فری سفری کارڈ جاری کئے گئے اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) کیاحکومت ملتان میں طلباء وطالبات کیلئے بھی تمام کیٹیگری کی ٹرانسپورٹ میں سفر کیلئے سٹوڈنٹ کارڈ جیسا کہ پہلے جاری کئے گئے تھے، جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ملتان شہر میں طلباء اور طالبات کے لئے بھی خادم اعلیٰ پنجاب گرین کارڈ سکیم چلارہی ہے اس ضمن میں ڈی سی او ملتان کو کارڈ بنانے کی مشین بھی مورخہ 26.06.2013 کو فراہم کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

(بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال)

سو(100) ڈیزل بسیں خریدنے کی تفصیلات

*875:میاں محمود الرشید: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 12 میٹر لمبی 100 ڈیزل بسوں کے لئے 97803200 روپے کی رقم ضمنی بجٹ 13۔2012 میں منظور کروائی؟

(ب) کیامذکورہ بسیں خریدی جاچکی ہیں اور کیایہ بسیں چلادی گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان بسوں کا پلیٹ فارم اونچا تھا، مسافروں کے سوار ہونے کیلئے سیڑھیاں نہیں لگی ہوئی تھیں جن کو بعد میں مقامی طور پر کثیر رقم خرچ کر کے لگوایا گیا اس کام پر کیا لاگت آئی؟

(د) مذکورہ بسوں کو کہاں چلایا جا رہا ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں

(ب) جی ہاں

(ج) مذکورہ بالا بسیں منگوائی گئیں جن کی سیڑھیوں میں مسافروں کی سہولت کے لئے معمولی ردو بدل کیا گیا جن پر کوئی اضافی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) تمام بسوں کو طلباء کی سفری سہولیات کے لئے محکمہ تعلیم کے سپرد کیا گیا جن کو انہوں نے اپنے زیر سایہ انسٹیٹیوٹ کو بھیج اور اب ان کے زیر استعمال ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)</u>

(بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

<u>ضلع راولپنڈی: ورکنگ ویمن کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تفصیلات</u>

<u>*1026: ملک تیمور مسعود:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں ورکنگ ویمن کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل کتنی بسیں چلائی گئیں اور کتنی ورکنگ ویمن اس سہولت سے استفادہ کر رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت آنے والے وقت میں مذکورہ ضلع میں ٹرانسپورٹ چلانے کا کوئی میگا پراجیکٹ شروع کر رہی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران خواتین کیلئے علیٰحدہ سے کوئی بس نہ چلائی گئی ہے تاہم موجودہ چلنے والی گاڑیوں میں خواتین کیلئے نشستیں مختص کی گئی ہیں جن کہ درج ذیل ہے۔

1) منی بس پہلی آٹھ نشستیں اور اتنی ہی خواتین کھڑے ہو کر سفر کر سکتی ہیں۔

2) ویگن پہلی پانچ نشستیں

3) سوزوکی فرنٹ نشست

(ب) فی الوقت ضلع ہذا میں یں کوئی بھی میگا پراجیکٹ شروع نہ کیا گیا ہے البتہ حکومت پنجاب آنے والے وقت میں ایسے کئی منصوبوں کا ارادہ رکھتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2014)

(بروز بدھ 22۔ اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

ضلع راولپنڈی: عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1027: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے تین سال کے دوران عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کون سے بڑے بڑے اقدامات اٹھائے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں راولپنڈی میں مزید کتنی بسوں کا اضافہ کیا گیا، کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے تین سال کے دوران عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے 15 سی این جی ائیر کنڈیشنڈ بسیں چلائی گئی ہیں اور یہ تمام CNG بسیں روٹ نمبر B-10 (جو کہ TMA بلڈنگ راولپنڈی تا گوجر خان ہے) پر چل رہی ہیں۔

(ب)مذکورہ عرصہ میں 128 نان ائیر کنڈیشنڈ بسیں چل رہی تھیں جبکہ عوام کی سہولت کیلئے مزید 15 سی این جی ائیر کنڈیشنڈ بسیں چلائی گئی ہیں۔

جاری کئے گئے روٹ پرمٹ اُن کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بسوں کو جاری کردہ روٹ پرمٹ کی تعداد
2010-11	PETROL+CNG 68
2011-12	PETROL+CNG 30
2012-13	PETROL+CNG 30
2012-13	DEDICATED CNG 15
تعداد	143

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

(بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال)

لاہور-ریلوے اسٹیشن سے جلو موڑ روٹ پر مزید بسیں چلانے کی تفصیلات

*1627: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ریلوے اسٹیشن سے (جی ٹی روڈ) جلو موڑ تک عوام کی سہولت کے لیے حکومت نے کتنی بسیں چلائی ہیں، تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بسوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریلوے اسٹیشن سے جلو موڑ تک بسوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)مذکورہ روٹ نمبر B-4(جنرل بس سٹینڈ تا جلو موڑ براستہ ریلوے اسٹیشن)اس وقت 10 سے 12 منی بسیں / مزدے عوام الناس کو سفری سہولیات دے رہے جو کہ عارضی بنیادوں سٹاف گیپ ارینجمنٹ کے تحت چلائے جارہے ہیں۔لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مذکورہ روٹ پر بسیں چلانے کے لیے عملی طور پر اقدامات کر رہی ہے مگر بنیادی اور سب سے بڑی رکاوٹ غیر قانونی طور پر چلنے والے موٹر سائیکل رکشہ ہیں جن کی وجہ سے آپریٹر اس روٹ پر بسیں چلانے کے لیے آمادہ نہیں ہو رہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے نیو خان ٹرانسپورٹ کمپنی کے بند ہونے کے بعد لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے مذکورہ روٹ فرسٹ بس پرائیویٹ لمیٹڈ کو آلاٹ کیا جو مرحلہ وار بسوں کی تعداد میں اضافہ بھی کر رہا تھا مگر غیر قانونی رکشہ جو کہ مافیا کی صورت اختیار کر چکا ہے بس آپریٹر کے لیے بہت زیادہ مالی خسارہ کا باعث بنا جس کی وجہ سے آپریٹر کو مجبوراً روٹ کو بند کرنا پڑا۔لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے متعدد باران غیر قانونی موٹر سائیکل رکشہ کے خلاف آپریشن کا آغاز کیا مگر حکومت مخالف عناصر اور رکشہ مافیا کی طرف سے پُر تشدد کارروائیوں کے سبب کامیابی ممکن نہ ہو سکی۔

(ب) درج بالا جواب میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ فی الوقت مذکورہ روٹ پر مزدے / منی بسیں چل رہی ہیں اور ادارہ روٹ پر جلد از جلد بس سروس بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

(ج) انشااللہ جلد ہی مذکورہ روٹ پر بس آپریشن کا آغاز کر دیا جائے گا اور مرحلہ وار بسوں کی تعداد میں بھی اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

(بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

<u>لاہور: ٹھوکر تا رائیونڈ ایل ٹی سی کی بس سروس بحالی کا مسئلہ</u>

*2190: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور سے رائیونڈ تک لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی (ایل ٹی سی) کی ائیر کنڈیشنڈ بسیں کچھ عرصہ چلتی رہی ہیں؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو اب یہ سروس کیوں بند کر دی گئی ہے، کب تک دوبارہ اس کا اجراء ہو گا نیز اس کا کرایہ ٹھوکر تا رائیونڈ کتنا مقرر کیا جائے گا؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ علاقہ کی ایک بااثر شخصیت نے یہ سروس دوسری ٹرانسپورٹ کمپنیوں سے بھتہ کی شرح طے کر کے اپنے ناجائز مالی مفاد میں یہ سروس بند کروائی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت مورخہ 4 اگست 2012 کو پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کمپنی کے تعاون سے مذکورہ روٹ B-56 (ٹھوکر نیاز بیگ تا رائیونڈ) پر 15 نئی سی این جی (AC) بسوں سے سروس کا آغاز کیا مگر متعلقہ آپریٹر نے اپنی ذاتی وجوہات کے پیش نظر مورخہ 13 جنوری 2013 کو مذکورہ روٹ پر اپنی سروس کو معطل کر دیا ایل ٹی سی انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی بارہا یقین دہانی کے باوجود متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان نے کمپنی کو مکمل طور پر بند کر دیا۔

بعد ازاں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے مذکورہ روٹ غیر ملکی ٹرانسپورٹ کمپنی کو آلاٹ کر دیا جس نے باقاعدہ طور پر مورخہ 14 مارچ 2013 کو سروس کا آغاز کر دیا مگر مورخہ 20 مئی 2013 کو متعلقہ کمپنی نے بھی اندرونی وجوہات کے پیش نظر مذکورہ روٹ پر اپنی سروس کو معطل کر دیا۔

(ب) سروس کے بند ہونے کی وجوہات کو مندرجہ بالا جواب میں تفصیلاً بیان کر دیا گیا ہے نیز لاہور

ٹرانسپورٹ کمپنی مذکورہ روٹ پر سروس کی بحالی کے لئے کوشاں ہے اور مختلف آپریٹروں سے

مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔

مذکورہ روٹ پر کرایہ (ٹھوکر نیاز بیگ سے رائیونڈ) 40 روپے مقرر کیا گیا تھا مگر مستقبل میں کرایہ کی شرح فیول کی قیمتوں کے تناسب سے طے کی جائیں گی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا مقصد لاہور شہر اور گردونواح میں عوام الناس کو بہترین بس سروس کی فراہمی ہے اس بات میں قطعاً صداقت نہ ہے کہ کسی بھتہ مافیا کے مفاد میں مذکورہ روٹ کو بند کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)

لاہور: پی پی 152 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبوں کی منظوری کی تفصیلات

*674: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 152 لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کونسے کتنے منصوبوں کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبے ایسے ہیں جن کو بروقت مکمل نہیں کیا جاسکا یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبوں کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د) آئندہ حکومت کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ شروع کئے گئے منصوبے وقت پر مکمل ہو سکیں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) واسا لاہور میں محکمہ پی اینڈ ڈی پنجاب کی جانب سے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 152 لاہور کے لیے سیوریج کی مندرجہ ذیل چار سکیموں کی منظوری دی گئی تھی۔

(1) گلبرگ نور جہاں روڈ سے فردوس مارکیٹ تک کے سیور لائن کی تبدیلی

(لاگت 14.582 ملین روپے)

(2) ایم ایم عالم روڈ پر شمس الدین روڈ، گورومانگٹ روڈ اور مکہ کالونی پر ڈرین کی مرمت)

(لاگت 275.769 ملین روپے)

(3) برکت مارکیٹ گارڈن ٹاؤن میں بوسیدہ لائن(Force main) کی تبدیلی

(لاگت 32.945 ملین روپے)

(4) K بلاک ماڈل ٹاؤن میں 36 کے بوسیدہ سیوریج پائپ کی تبدیلی

(لاگت 122.100 ملین روپے)

مندرجہ بالا سکیموں کی مزید تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) فنڈز کی دستیابی کے مطابق ان منصوبوں کو مکمل کیا گیا۔ منصوبوں کے شروع ہونے اور مکمل

ہونے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی کے مطابق ان منصوبوں کو مکمل کیا گیا۔ متعلقہ افسران کی جانب سے کوئی کوتاہی نہ پائی گئی۔

(د) حکومتِ پنجاب اس بات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے کہ شروع کیے جانے والے تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

ضلع راولپنڈی: بس اسٹینڈز پر مسافروں کے لئے سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

*1028: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے بس سٹینڈز ہیں؟

(ب) ان اسٹینڈز پر مسافروں کی سہولیات کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان اڈوں پر مسافروں کے لئے نہ بیٹھنے کی جگہ ہے اور نہ ہی بیت الخلاء کا انتظام ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اڈوں پر کھانے پینے کی اشیاء انتہائی مہنگی ہیں، حکومت مذکورہ مسائل کے حل کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل 18 ڈی کلاس اور 01 سی کلاس جنرل بس سٹینڈ منظور شدہ ہیں۔

(ب) موٹر وہیکلز رولز 1969 کی شق 256 کے تحت مسافروں کے لئے تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں ان تمام سٹینڈز کا وقتاً فوقتاً دورہ کیا جاتا ہے اور تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے جیسا کہ مسافروں کیلئے ٹھنڈے پانی کے کولر، اچھے صاف ستھرے ٹائیلٹ اور بیٹھنے کیلئے خواتین و حضرات کیلئے الگ الگ ویٹنگ رومز ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حکومت کی ہدایات کے مطابق سپرے کروائے گئے اور حفاظتی تدابیر کا شعور اجاگر کرنے کیلئے بینرز فلیکس وغیرہ آویزاں کروائے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ تمام سٹینڈز پر مسافروں کی سہولت کیلئے بیٹھنے کی جگہ، بیت الخلاء اور دیگر بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(د) اس قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو موٹر وہیکلز رولز کے تحت مالک اڈہ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)</u>

<u>ضلع بہاول پور: چولستان میں پانی کی فراہمی کی تفصیلات</u>

<u>*1913: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی:</u> کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) چولستان ضلع بہاولپور میں پانی کی فراہمی کے لئے گزشتہ پانچ سال میں کون کونسے میگا پراجیکٹ کب شروع کئے گئے، ان کا تخمینہ لاگت کتنا ہے؟

(ب) ان میں سے کون کونسے پراجیکٹ کن مراحل میں ہیں یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

(ج) پچھلے پانچ سالوں کے دوران مذکورہ علاقہ میں واٹر سپلائی کے کون کونسے نئے منصوبے منظور کئے گئے، ان منصوبوں سے چولستان کے کتنے لوگوں کو پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا؟

(د) چولستان بہاولپور میں کتنے ایسے لوگ ہیں جو پینے کے پانی سے محروم ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) چولستان بہاولپور علاقے کی مخصوص جغرافیائی حالت اور وہاں کی خصوصی آب وہوا کی وجہ سے زیادہ تر آبادی چھوٹی چھوٹی بستیوں میں آباد ہے۔ جہاں پر چھوٹے منصوبہ جات زیادہ کامیاب ہیں۔ لہذا پچھلے پانچ سالوں میں چولستان ضلع بہاولپور میں پانی کی فراہمی کے لیے کوئی میگا پراجیکٹ شروع نہ کیا گیا ہے۔

(ب) کوئی پراجیکٹ جاری نہ ہے۔

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں چولستان ضلع بہاولپور میں چکوک کو پینے کا پانی سپلائی کرنے کے لیے مندرجہ ذیل پانچ سکیمیں شروع کی گئی ہیں:۔ (i) 73/DB (ii) 144/DB (iii) 145/DB (iv) 147/DB(v) Basti latif abad jagan pir ان پانچ منصوبوں کی منظور شدہ لاگت 43.57 ملین ہے۔ ان منصوبہ جات پر 29.991 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور ان سکیموں سے تقریباً 7100 لوگ مستفید ہوں گے۔

(د) چولستان میں اب تک کثیر تعداد میں لوگ صاف پانی پینے سے محروم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

راولپنڈی: گاڑیوں کو چیک کرنے کے لئے عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1037: جناب آصف محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی شہر میں 13-2012 کے دوران کتنی دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان کئے گئے؟

(ب) محکمہ کے پاس دھواں چھوڑتی گاڑیوں کو چیک کرنے کیلئے کتنا عملہ کس کس گریڈ کا موجود ہے، کیا وہ Strength کے مطابق پورا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)راولپنڈی شہر میں 13-2012کے دوران دھواں چھوڑنے والی 216گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔

(ب) محکمہ کے پاس دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو چیک کرنے کیلئے ایک موٹر موبائل پیٹرول انسپکٹر گریڈ16اور دو موٹر وہیکل ایگزامینرز گریڈ11 کے موجود ہیں جو کہ Strength کے مطابق ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی ٹریفک پولیس اور انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ بھی ایسی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب18دسمبر2013)

بہاول پور: صحت کے منصوبہ جات کی منظوری ودیگر تفصیلات

*2022: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیاوزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران بہاولپور شہر کے لئے صحت کے کتنے منصوبہ جات کی منظوری دی؟

(ب)ان میں سے کتنے منصوبہ جات ایسے ہیں جو تاحال مکمل نہیں ہوسکے یہ کب تک مکمل ہوں گے ؟

(ج)ان منصوبہ جات کا تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(د)ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے کی وجوہات کیا تھیں ؟

(ہ)کیایہ درست ہے کہ ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے باعث کروڑوں /اربوں روپے کا ضیاع ہو رہاہے اس کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کوئی خصوصی اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی22اگست2013تاریخ ترسیل18نومبر2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی اپنے قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں میں جن منصوبوں کی منظوری دی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) تمام جاری منصوبہ جات اپنی مقررہ مدت میں مکمل ہو جائیں گے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم مندرجہ بالا منصوبہ جات سیریل نمبر 2 اور 5 کی pending liabilities کو اس مالی سال کے دوران ادا کرنے کے لیے مطلوبہ فنڈز فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام منصوبہ جات اپنی مقررہ مدت میں مکمل ہو جائیں گے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

۔

(ہ) فنڈز کی مرحلہ وار دستیابی سے تمام منصوبہ جات اپنی مقررہ مدت میں مکمل کر لیے جائیں گے۔ لہذا تاخیر کے باعث کروڑوں روپے کے نقصان کا احتمال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

ضلع قصور: روٹ پرمٹ جاری کرنے اور آمدنی کی تفصیلات

*1042: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع قصور میں 13-2012 میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے اور ان سے کتنی آمدنی ہوئی، آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں محکمہ نے ضلع قصور میں عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کتنا فنڈز رکھا اور کیا کیا سہولیات مہیا کی گئیں، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع قصور میں سال 13۔2012 میں کل (1209) روٹ پرمٹ جاری ہوئے اور مذکورہ عرصہ میں روٹ پرمٹ کی مد میں مبلغ (23,71,700/-) روپے آمدنی ہوئی۔

(ب) گورنمنٹ کی جانب سے محکمہ کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کوئی فنڈ نہیں دیا جاتا البتہ عوام کو مختلف سہولیات مہیا کرنے کے لئے ضلع ہذا میں (C) کلاس اور (D) کلاس ویگن سٹینڈ مہیا کئے گئے ہیں۔ جن پر مسافروں کو بہتر سہولیات مہیا کرنے کیلئے ٹھنڈے پانی کے کولر۔ اچھے صاف ستھرے ٹائیلٹ اور بیٹھنے کیلئے خواتین و حضرات کیلئے الگ الگ ویٹنگ روم بنائے گئے ہیں نیز ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حکومت کی ہدایات کے مطابق سپرے کروائے گئے اور حفاظتی تدابیر کا شعور اُجاگر کرنے کیلئے بینرز فلیکس وغیرہ آویزاں کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)

اپوزیشن ایم پی اے کو ترقیاتی منصوبوں کے لئے فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

*2720: سردار شہاب الدین خان سہیڑ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ایم ایل (این) کے ایم این ایز اور ایم پی ایز کو دو کروڑ فی ایم این اے اور ایم پی اے سے منصوبے مانگے گئے ہیں مگر اپوزیشن کے ایم پی ایز کو نظر انداز کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا حکومت اپوزیشن کے ایم پی ایز کو بھی ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے رواں مالی سال کے دوران پی ایم ایل (این) کے ایم این ایز اور ایم پی ایز سے دو کروڑ فی ایم این اے اور ایم پی اے منصوبے مانگے گئے ہیں۔

(ب) چونکہ مذکورہ بالا جزو میں واضح کر دیا گیا ہے کہ محکمہ پی اینڈ ڈی کی جانب سے ممبران قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی سے دو کروڑ روپے فی ایم این اے اور ایم پی اے منصوبے نہ تو مانگے گئے ہیں اور نہ ہی مانگنے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

لاہور: شمالی لاہور کی آبادی کی تناسب سے ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تفصیلات

*1425: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں آبادی کے لحاظ سے چلنے والی بسیں اور ویگنیں انتہائی کم ہیں؟

(ب) کیا حکومت شمالی لاہور میں آبادی کے لحاظ سے بسوں اور ویگنوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) شمالی لاہور کے لیے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مختلف ویگن اور بس روٹس چلا رہی ہے اور مزید روٹس پر عوام الناس کو سفری سہر لیات دینے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

(ب) شمالی لاہور کی طرف جانے والے تمام ویگن اور بس کے روٹس پر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی عوام الناس کو سفری سہر لیات دینے کے لئے اقدامات کر ئی ہے اور مزید سروے کروائے جا رہے ہیں تاکہ پبلک ٹرانسپورٹ کی مطلوبہ تعداد متعین کر کے چلائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)

محکمہ آئی ٹی کے قیام کے اغراض و مقاصد کی تفصیل

*3424: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آئی ٹی کا قیام کب عمل میں آیا نیز اس کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں میں صوبہ کے کتنے پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کو آئی ٹی کے فروغ کے لئے سہولیات فراہم کیں۔ ادارہ وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ آئی ٹی پنجاب (پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ PITB) کا قیام 1999 میں عمل میں آیا۔ جو کہ حکومت پنجاب کی طرف سے ایک خود مختار ادارے کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ اس ادارے کا مقصد آئی ٹی (IT) کی صنعت کا تعاون، تعلیمی اداروں اور حکومت کے محکموں کیلئے آئی ٹی انفراسٹرکچر چالو کرنا اور آئی ٹی حکمت عملی تیار کرنا اور صوبے کی ترقی اور اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانا ہے۔ مزید برآں آئی ٹی کے نئے مواقع پیدا کرنا اور ای۔ گورننس (e-governance) کے فروغ، آئی ٹی کی تعلیم اور سافٹ وئیر ٹیکنالوجی پارکس کی تخلیق سے اس شعبے میں اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

(ب) پنجاب آئی ٹی بورڈ نے اپنے قیام سے لے کر اب تک صوبے کے بہت سارے سرکاری اداروں میں آئی ٹی کے فروغ کیلئے اقدامات کیے ہیں جن میں سے پچھلے پانچ سال میں کیے گئے چیدہ چیدہ اقدامات کئے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)</u>

<u>لاہور: میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر و دیگر تفصیلات</u>

*2218: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں تعمیر کئے گئے میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر کو کتنے Phase میں تقسیم کیا گیا

ہر Phase پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا میٹرو بس ٹریک کی تعمیر کا منصوبہ مالی سال 13-2012 کے بجٹ میں رکھا گیا، اگر جواب

ہاں میں ہے تو پھر اس کے لیے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی تھی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا یہ خطیر رقم جو کہ اس کی تعمیر پر صرف ہوئی، کہاں کہاں سے Re-Appropriate کر کے اکٹھی کی گئی، اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور میں تعمیر کئے گئے میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر کو بشمول بس ڈپو نو حصوں (Phases/Packages) میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل بمعہ خرچ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں اس منصوبہ کیلئے حکومت پنجاب نے مختلف ڈیپارٹمنٹس کو فنڈز فراہم کئے تھے اس لئے بجٹ میں رکھے گئے کل فنڈز کے متعلق معلومات پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ سے لی جانی مناسب ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا۔ جزو کا بقیہ حصہ ٹیپا سے متعلقہ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2015)</u>

<u>ڈی جی خان: فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*3425: جناب احمد علی خان دریشک:</u> کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 12-2011 اور 13-2012 میں ضلع ڈی جی خان میں فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی کے تحت کتنے فنڈز فراہم کیے گئے ؟

(ب) ان فنڈز سے کون کون سے منصوبہ جات شروع کئے گئے اور یہ منصوبہ جات اب کن مراحل میں ہیں اور کتنے منصوبے کن وجوہات کی بناء پر بند پڑے ہیں ؟

(ج)مذکورہ بالا پروگرامز کے تحت 2013-14 میں ضلع ڈی جی خان میں کون کون سے منصوبے شروع کئے جائیں گے،ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) سال 2011-12 میں ضلع ڈی جی خان میں فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی پروگرام کے تحت بالترتیب 159 ملین روپے کے 38 منصوبہ جات (منسلکہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور 32 ملین روپے کے 20 منصوبہ جات (منسلکہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے لیے فنڈز فراہم کیے گیے۔ جبکہ سال 2012-13 میں ان پروگرامز کے تحت کوئی فنڈز فراہم نہ کیے گئے۔

(ب) سال 2011-12 میں فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی کے تحت شروع کیے گئے تمام منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں۔ کوئی منصوبہ بند نہیں پڑا ہے۔

(ج)مذکورہ بالا پروگرامز کے تحت 2013-14 میں ضلع ڈی جی خان میں کوئی فنڈز فراہم نہ کیے گیے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)</u>

<u>ضلع چنیوٹ: چنیوٹ فیصل آباد روٹ پر ایئر کنڈیشن بس سروس شروع کرنے کی تفصیلات</u>

*2292: <u>الحاج محمد الیاس چنیوٹی</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے چنیوٹ کے دورہ کے دوران چنیوٹ فیصل آباد روٹ پر بڑھتے ہوئے رش کی بناء پر ائر کنڈیشن بس سروس چلانے کا وعدہ فرمایا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہزاروں لوگ چنیوٹ فیصل آباد روڈ پر سفر کرتے ہیں اور شام کے وقت خصوصاً جب چنیوٹ کی طرف واپسی کرنی ہوتی ہے تو ٹرانسپورٹ کی کمی کے باعث لوگ بسوں کی چھتوں، ٹرکوں، ٹرالیوں اور رکشاؤں پر چڑھ کر سردی اور گرمی کے سخت موسموں میں یہ تکلیف دہ سفر طے کرتے ہیں؟

(ج)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک چنیوٹ فیصل آباد روٹ پر ائر کنڈیشن بس سروس شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) چنیوٹ فیصل آباد روٹ پر ایئر کنڈیشنڈ بس سروس چلانے پر کوئی پابندی نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ چنیوٹ فیصل آباد روڈ پر پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی ہے بلکہ فیصل آباد سے چنیوٹ روڈ پر سرگودھا، خوشاب، میانوالی، اور بنوں وغیرہ کے اضلاع کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ براستہ چنیوٹ چل رہی ہے اور روزانہ رات گئے تک مسافروں کو سفری سہولیات مہیا کرنے کے لئے ویگن سروس بھی میسر ہے البتہ شام کے بعد سواریوں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے اڈہ جات سے گاڑیوں کے چلنے کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو الف میں بیان کیا گیا ہے کہ کوئی ٹرانسپورٹر چنیوٹ سے فیصل آباد روٹ پر ایئر کنڈیشنڈ بس سروس Legal Formalities پوری کرنے کے بعد چلا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2014)

لاہور ڈویژن میں آئی ٹی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*3648: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں آئی ٹی کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں، ان کے لئے پچھلے دو سالوں میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ب) ان اداروں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کون کون سے منصوبہ جات کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا؟

(ج) ان اداروں نے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کن کن محکمہ جات کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، سال وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف)لاہور ڈویژن کے چاروں اضلاع (لاہور، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ) میں آئی ٹی کا کوئی مخصوص ادارہ نہیں ہے تاہم چاروں ضلعی حکومتوں میں System Network Administrator کی سربراہی میں متعلقہ آئی ٹی ونگ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ پچھلے دو سالوں میں ان ضلعی حکومتوں میں مجموعی طور پر غیر ترقیاتی مد میں مختص کیے گئے بجٹ کی ضلع وار تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)لاہور ڈویژن کی چاروں ضلعی حکومتوں نے آئی ٹی کے شعبہ میں پچھلے پانچ سالوں میں کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ عمل درآمد نہ کیا ہے۔تاہم صوبائی حکومت پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ اور مختلف صوبائی / ذیلی اداروں مثلاً محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ پولیس، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تعاون سے ضلعی حکومتوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف خدمات فراہم کر رہی ہے جن کی تفصیلات (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) مختلف محکمہ جات کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا کام ضلعی حکومتوں کے تحت کام کرنے والے آئی ٹی کے اداروں کے دائرہ کار سے باہر ہے۔تاہم لاہور ڈویژن میں چاروں ضلعی حکومتوں کے تحت کام کرنے والے آئی ٹی ونگز خاص طور پر ڈینگی، پرائس کنٹرول، ذمہ دار شہری، ون ونڈو کمپلینٹ سیل ڈومیسائل وغیرہ جیسی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

صوبہ میں لوڈڈ گاڑی کے لئے قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*2293: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عرب امارات میں یہ قانون موجود ہے کہ لوڈڈ گاڑی دوسری گاڑی کو کراس نہیں کر سکتی بلکہ ہر لوڈڈ گاڑی کے ڈرائیور کو ہدایت کی گئی ہے کہ اپنی باری پر ہی گاڑی لے جائے، جس کی وجہ سے وہاں پر ایکسیڈنٹ کی شرح بہت کم ہے اور یہ ایک کامیاب قانون ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب کم از کم اپنے صوبہ میں یہ قانون نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) باقاعدہ معلوم کرنے پر یہ بات علم میں آئی ہے کہ عرب امارات میں اس قسم کا کوئی قانون نہ ہے۔

تاہم کچھ مخصوص سڑکوں پر یا علاقوں میں یا مخصوص حدود میں اوورٹیکنگ پر پابندی لگائی جاسکتی یا لگائی جاتی ہے اور ایسی صورت میں نمایاں جگہوں پر سائن بورڈز کا لگایا جانا بھی ضروری ہے۔

(ب) موٹروہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 75 میں باقاعدہ طور پر اوپر دی گئی وضاحت کے مطابق Provision موجود ہے اور اسے استعمال کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2014)

ساہیوال: آئی ٹی کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*3550: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں آئی ٹی کے کتنے دفاتر ہیں، ان میں کتنے ملازمین کون کون سے گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) یہ دفاتر ضلع کی عوام کو کس کس شعبے میں کون کون سی سہولیات فراہم کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ہر ضلع کی سطح پر آئی ٹی کے شعبے میں مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) ضلع ساہیوال میں آئی ٹی کا ایک دفتر ہے جس میں ملازمین کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں آئی ٹی شعبہ درج ذیل سہولیات عوام کو فراہم کر رہا ہے۔

1۔ کمپیوٹرائزڈ رجسٹری وفرد (ون ونڈو آپریشن)

2۔ کمپیوٹرائزڈ سٹیزن فیڈ بیک سسٹم (رجسٹری، ڈومیسائل، ہیلتھ سروسز)

3۔ پرائس کنٹرول سسٹم

4۔ کمپیوٹرائزڈ ڈومیسائل

5۔ کمپیوٹرائزڈ بیلٹنگ جناح آبادی سکیم

6۔ کمپیوٹرائزڈ گرین ٹریکٹر سکیم

7۔ کمپیوٹرائزڈ روزگار سکیم

8۔ ویڈیو کانفرنس

(ج) ضلع کے لیے آئی ٹی سکیم پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کی طرف سے دی جاتی ہیں۔ آئی ٹی کے شعبے میں حکومت کی طرف سے مزید اقدامات اور ان کی تکمیل کے حوالے سے مدت سالانہ ترقیاتی پروگرام 15-2014 میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

بسوں کی طرح ویگنوں میں بھی خواتین کے لئے زیادہ سیٹیں مختص کرنے کی تفصیلات

*2336: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پبلک ٹرانسپورٹ میں کون کون سی گاڑیاں شامل ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صرف بسوں میں ہی خواتین کے لئے الگ حصہ مختص کیا ہوا ہے لیکن مزدا اور ویگنوں میں خواتین کو بٹھانے کے لئے صرف دو چار سیٹیں ہی ہیں جس کی وجہ سے خواتین کو سفر کرتے ہوئے کافی پریشانی کا سامنا رہتا ہے؟

(ج) کیاحکومت بس کی طرز پر ویگنوں اور مزدا میں بھی خواتین کے لئے زیادہ سیٹیں مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) موٹر وہیکل رولز 1965 اور موٹر وہیکل آرڈیننس 1969 کے مطابق پبلک ٹرانسپورٹ میں تمام ایسی گاڑیاں شامل ہیں جو کرایہ یا Reward پر مسافر اٹھانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں اس میں موٹر کیب، کنٹریکٹ کیرج اور سٹیج کیرج شامل ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے اربن بسوں میں نشستوں کی مقرر شدہ تعداد 39 ہے ان میں سے علیحدہ کیبن میں خواتین مسافروں کے لئے 11 نشستیں مخصوص ہیں اور اتنی ہی تعداد میں مسافر خواتین کھڑے ہو کر بڑی آسانی سے سفر کر سکتی ہیں۔

(ج) چونکہ ویگنوں اور مزدا کی ساخت ہی ایسی بنی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ویگن کی فرنٹ سیٹ پر دو مسافر خواتین اور مزدا کی فرنٹ سیٹ پر تین سے پانچ مسافر خواتین سفر کر سکتی ہیں۔

حکومت پنجاب نے گذشتہ سالوں میں وقتاً فوقتاً مسافر خواتین کے لئے علیحدہ بس سروس کا آغاز کیا تھا لیکن ان مخصوص بسوں میں خواتین مسافروں کی تعداد نشستوں کی تعداد کے لحاظ سے بہت کم تھی جو کہ مالی خسارے کا سبب بن رہی تھی۔ البتہ اس وقت بھی چند (Pink) کلر کی بسیں خواتین مسافروں کے لئے رش کے اوقات میں چلائی جارہی ہیں مزید برآں حکومت پنجاب ٹرانسپورٹ کے شعبہ خصوصاً اربن ایریاز میں جدید ماڈل، معیاری اور آرام دہ بسوں کے لئے کوشاں ہے تاکہ پنجاب کے بڑے شہروں میں معیاری بس سروس کی سہولت میسر ہونے سے ٹرانسپورٹ کے درپیش مسائل کو کم کرنے میں مدد مل سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2014)</u>

ضلع قصور میں سالانہ ترقیاتی بجٹ میں مختص رقم کے بارے میں رپورٹ

*3711: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال 14-2013 کے بجٹ میں ضلع قصور کے لئے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی اور دسمبر 2013 تک کتنی رقم جاری کی گئی؟

(ب) مذکورہ اے ڈی پی کی رقم کون کون سے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی، کیا ان میں کوئی میگا پروجیکٹ بھی شامل ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) مالی سال 14-2013 کے بجٹ میں ضلع قصور کی 102 سکیموں کے لیے 2 ارب 79 کروڑ 90 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جبکہ دسمبر 2013 تک 1 ارب 54 کروڑ 38 لاکھ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ منصوبوں کی تفصیل منسلکہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ اے ڈی پی میں مختص شدہ رقوم سکولز ایجوکیشن، ہائر ایجوکیشن، خصوصی تعلیم، کھیل، صحت و خاندانی منصوبہ بندی، فراہمی و نکاسی آب، انہار، سرکاری عمارات، حیوانات، لائیو سٹاک، لوکل گورنمنٹ، شہری ترقی اور کم آمدنی مکانات سے متعلقہ سکیموں پر خرچ کی جائیں گی۔ ان سکیموں میں ایک میگا پروجیکٹ "دورویہ سڑک قصور، دیپالپور کیریج وے از کلومیٹر 0.00 تا 101.30 ضلع قصور و اوکاڑہ کی تعمیر" بھی شامل ہے جس کے لیے رواں مالی سال میں 60 کروڑ 50 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس میں سے 40 کروڑ روپے کی رقم اب تک جاری کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

لاہور: بند روڈ پر بس اڈوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2501: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بند روڈ لاہور کے ارد گرد کتنے بس سٹینڈ قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے یہ بس سٹینڈز کس کس کلاس کے ہیں ان بس سٹینڈز پر مسافروں کے لئے کم از کم کن سہولیات کی فراہمی لازمی قرار دی

جاتی ہے کیا کسی بس سٹینڈ کی کم از کم سہولیات فراہم نہ کرنے پر اجازت منسوخ کی گئی ہے مسافروں کو سہولیات کی لازمی فراہمی کی نگرانی کے لئے کیا انتظام ہے؟

(ب) پرائیویٹ بس سٹینڈ ہولڈر ہر بس سے فی پھیرا کتنی اڈہ فیس وصول کرنے کا مجاز ہے۔کیا یہ درست ہے کہ ہر پرائیویٹ بس سٹینڈ مقررہ اڈہ فیس سے کئی گنا زیادہ اڈہ فیس وصول کرتے ہیں؟

(ج) جنرل بس سٹینڈ اور پرائیویٹ بس سٹینڈز پر بسوں کے بروقت روانگی کے لئے کیا اہتمام ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بند روڈ کے ارد گرد اس وقت نو (9) منظور شدہ سٹینڈز ہیں جن میں سے سات عدد پرائیویٹ (ڈی کلاس) جبکہ (2) عدد سی کلاس سٹینڈ ہیں ان تمام سٹینڈز پر مسافروں کی سہولت کے لیے انتظار گاہیں، بیت الخلا، پینے کے پانی کی فراہمی اور رات کے اوقات میں روشنی کا انتظام ہونا لازمی ہے اور تمام منظور شدہ اڈوں پر یہ سہولیات بہم میسر ہیں اور آج تک کوئی سٹینڈ سہولیات کی عدم فراہمی کی بناء پر منسوخ نہ کیا گیا ہے جبکہ ان سہولیات کی نگرانی DRTA فیلڈ سٹاف وقتاً فوقتاً اور سیکرٹری DRTA بوقت سالانہ تجدید لازماً کرتے ہیں۔

(ب) پرائیویٹ بس سٹینڈ (ڈی کلاس) کے لئے نہ ہی اڈا فیس مقرر شدہ ہے اور نہ ہی سٹینڈ ہولڈر اڈا فیس وصول کرنے کے مجاز ہیں کیونکہ وہاں سے وہ صرف اپنی کمپنی کی گاڑیاں چلاتے ہیں۔ جبکہ سی کلاس سٹینڈز پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اڈا فیس وصول کرنے کی مجاز ہے۔

(ج) جنرل بس سٹینڈ پر "پہلے آئیے پہلے جائیے" کے اصول کے تحت گاڑیوں کی روانگی کا انتظام ہے

جبکہ پرائیویٹ اڈا مالکان اپنے اڈا کی ساکھ کی بہتری کے لئے اور مسافروں کے لیے زیادہ پرکشش سفر کی

سہولت کے لئے عموماً اپنی بسیں مقررہ وقتوں پر روانہ کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2014)</u>

بہاولپور: سال 14-2013 کے اے ڈی پی میں مختص رقم اور خرچ کی تفصیلات

*3712: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بجٹ مالی سال 14-2013 میں بہاولپور ڈویژن کے لئے اے ڈی پی میں کتنی رقم رکھی گئی ہے اور یہ کون کون سے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی، ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا مذکورہ مالی سال میں بہاولپور ڈویژن میں کوئی نئے میگا پراجیکٹس منظور کئے گئے ہیں، اگر جواب ہاں میں ہے تو ان میں سے کن میگا پراجیکٹس پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) مالی سال 14-2013 کے صوبائی بجٹ میں بہاولپور ڈویژن کے لیے 10 ارب 12 کروڑ 94 لاکھ روپے کی رقم 273 سکیموں کے لیے مختص کی گئی ہے مذکورہ اے ڈی پی میں مختص شدہ رقوم سکولز ایجوکیشن، ہائرایجوکیشن، خصوصی تعلیم، کھیل، صحت وخاندانی منصوبہ بندی، فراہمی ونکاسی آب، انہار ، زراعت، سرکاری عمارات، حیوانات، لائیوسٹاک، جنگلی حیات، انرجی، صنعت، سیاحت، آرکیالوجی، علاقائی ترقی، شاہرات، لوکل گورنمنٹ، شہری ترقی، انسانی حقوق واقلیتی اموراور کم آمدنی مکانات سے متعلقہ سکیموں پر خرچ کی جائیں گی۔ ضلع وار منصوبوں کی تفصیل منسلکہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سالانہ ترقیاتی پروگرام میں مالی سال 14-2013 کے لیے ایک نیا میگا پروجیکٹ "بہاولپور – حاصل پور روڈ از کلومیٹر 14.00 تا قائداعظم سولر پارک لال سہانرا براستہ چک نمبر BC/5 کی تعمیر" شروع کیا گیا ہے جس کی تکمیل کے لیے 44 کروڑ 60 لاکھ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

صدر راولپنڈی تا اسلام آباد چلنے والی گاڑیوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2586: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صدر راولپنڈی تا اسلام آباد کتنی گاڑیاں چلتی ہیں اور یہ فاصلہ کتنے کلومیٹر ہے؟

(ب)اس روٹ کا حکومت کی طرف سے مقرر کرایہ نامہ کی نقل فراہم کریں؟
(ج) کیا یہ گاڑیاں کرایہ حکومت کے مقررہ کردہ ریٹ کے مطابق وصول کرتی ہیں؟
(د) سال 2013 کے دوران کتنی گاڑیوں کے چالان مقررہ کرایہ سے زیادہ وصول کرنے پر کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) صدر راولپنڈی تا اسلام آباد ٹوٹل 515 گاڑیاں جو تمام پندرہ سیٹر ویگنیں ہیں چلتی ہیں اور یہ فاصلہ 23.1 کلومیٹر ہے

(ب)اس روٹ کا حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کرایہ نامہ کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ یہ گاڑیاں کرایہ حکومت کے مقرر کردہ ریٹ کے مطابق وصول کرتی ہیں۔

(د) سال 2013ء میں دوران ٹریفک چیکنگ اس روٹ پر چلنے والی گاڑیوں کے روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ اور ڈرائیونگ لائسنس نہ رکھنے پر 545 چالان کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

پنجاب میٹرو بس سروس کی تفصیلات

*3174: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میٹرو بس اتھارٹی صرف لاہور میں بسیں چلا رہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پھر اس کا نام پنجاب میٹرو بس اتھارٹی رکھنے کی وجوہات کیا ہیں، اس کے نام کی منظوری کس نے کب دی تھی؟

(ج) اگر یہ صرف لاہور میں بسیں چل رہی ہیں تو صوبہ کی 90 سے 95 فیصد آبادی کا بجٹ اس اتھارٹی پر کس بناء پر خرچ کیا جارہا ہے؟

(د) کیا حکومت اس کا نام تبدیل کرکے اسے لاہور میٹرو بس اتھارٹی رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب میٹرو بس اتھارٹی اس وقت صرف لاہور میں بسیں چلا رہی ہے۔

(ب) میٹرو بس اتھارٹی، دی پنجاب میٹرو بس اتھارٹی ایکٹ 2012 کے تحت کام کر رہی ہے جس کی منظوری نوٹیفکیشن 14 نومبر 2013 کو پنجاب گزٹ میں ہوئی تھی اس ایکٹ کے تحت میٹرو بس اتھارٹی کا دائرہ کار پنجاب کے تمام بڑے شہروں تک محیط ہے۔

(ج) میٹرو بس اتھارٹی کا دائرہ کار پنجاب کے تمام بڑے شہروں تک محیط ہے۔ لاہور کے علاوہ راولپنڈی، اسلام آباد، میں حکومت جلد ہی تعمیراتی کام کے آغاز کا ارادہ رکھتی ہے اس کے علاوہ ملتان اور فیصل آباد میں بھی میٹرو بس کی (Feasibility) کا کام جاری ہے۔

(د) جزو (ب) اور (ج) کے جواب کی روشنی میں جز (د) کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

<u>سال 13-2012ء پنجاب میٹرو بس اتھارٹی کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات</u>

*3175: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 13-2012 کے دوران پنجاب میٹرو بس اتھارٹی کو 1125 ملین روپے فراہم کئے گئے تھے کیا اس اتھارٹی کو یہ رقم سالانہ بجٹ میں یا سپلیمنٹری بجٹ میں رقم فراہم کی گئی، اس بجٹ کی منظوری صوبائی اسمبلی پنجاب کے کس اجلاس میں لی گئی؟

(ب) اس رقم سے کیا کیا کہاں کہاں سے خرید کیا گیا، اس کی تفصیل بتائیں؟

(ج) پنجاب میٹرو بس اتھارٹی نے لاہور میں کس کس روٹ پر کتنی کتنی بسیں چلائی ہیں؟

(د) اس وقت ان بسوں سے لاہور کی کتنے فیصد آبادی مستفید ہو رہی ہے؟

(ہ) پنجاب کی عوام کو اس سے کیا فائدہ حاصل ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) درست ہے کہ پنجاب میٹرو بس اتھارٹی کو 13-2012 میں سپلیمنٹری بجٹ گرانٹ کے تحت 1125 ملین روپے فراہم کیے گئے سوال کے نشان زدہ حصہ کی وضاحت محکمہ خزانہ پنجاب سے متعلقہ ہے۔

(ب) بجٹ گرانٹ 13-2012 میں سے کی گئی ادائیگیوں کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب میٹرو بس اتھارٹی اس وقت اپنے کوریڈور میں 64 بسیں چلا رہی ہے۔ کوریڈور گجومتہ سے شاہدرہ تک ہے اور اس کی لمبائی 27 کلو میٹر ہے۔

(د) جنوری 2014 میں میٹرو بس سروس پر روزانہ مسافروں کی تعداد اوسطاً 138,636 تھی۔

پنجاب ڈویلپمنٹ سٹیٹسٹک 2013 کے مطابق لاہور شہر کی آبادی 7,031,000 ہے۔ اس لحاظ

سے لاہور کی 1.97 فیصد آبادی روزانہ اس سروس سے مستفید ہو رہی ہے۔

(ہ) پنجاب کی عوام کو اس سے بے شمار فوائد حاصل ہو رہے ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ مسافروں کے لیے بلا امتیاز، معیاری، محفوظ اور آرام دہ سفر۔

2۔ سفری وقت کی بچت۔

3۔ گاڑی آپریٹنگ لاگت کی بچت۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: میٹرو بس روٹ پر چلنے والی بسوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3199: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میٹرو بس لاہور کے روٹ پر کتنی بسیں چل رہی ہیں، ان کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) میٹرو بس کی قیمت کیا ہے اب تک خریدی گئی بسوں کی کل قیمت کتنی ہے؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ حکومت مزید میٹرو بسیں خرید رہی ہے ان کی تعداد کتنی ہے اوران پر کتنی لاگت آئے گی؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) میٹرو بس لاہور کے روٹ پر اس وقت چونسٹھ (64) بسیں چل رہی ہیں۔
(ب) میٹرو بسیں ایک پرائیویٹ ترک کمپنی (پلیٹ فارم) کی ملکیت ہیں۔ جس کو پنجاب میٹرو بس اتھارٹی (PMA) کی جانب سے فی کلو میٹر سروسز کی بنیاد پر ماہانہ ادائیگی کی جاتی ہے۔ یہ ادائیگی 360 روپے فی کلو میٹر سروسز کے حساب سے کی جاتی ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ حکومت مزید میٹرو بسیں خرید رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: میٹرو بس سروس کے منصوبہ پر آنے والے اخراجات و دیگر تفصیلات

*3200: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) صوبائی دارالحکومت میں میٹرو بس سروس کا منصوبہ کب شروع ہوا اور کب مکمل ہوا؟
(ب) میٹرو بس کا ٹریک کتنے کلو میٹر تعمیر ہوا اور اس پر کل کتنی لاگت آئی، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)صوبائی دار لحکومت لاہور میں میٹرو بس سروس کا آغاز 10 فروری 2013 میں ہوا چونکہ اس منصوبہ کے تعمیراتی کام کی ذمہ دار TEPA ہے لہذا اس سے متعلقہ تمام معلومات TEPA سے لی جائیں۔

(ب)میٹرو بس کے ٹریک کی لمبائی 27 کلو میٹر ہے اور اس منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تقریباً 30 ارب روپے کی لاگت آئی۔ اس منصوبہ کے تعمیراتی کام کی ذمہ دار TEPA ہے، لہذا مزید تفصیلات TEPA سے لی جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: پسنجر ٹرین چلانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*4023: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ حکومت لاہور میں موجود کینال پر لاہور کینال پسنجر ٹرین چلانے کا منصوبہ رکھتی ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبے کی تکمیل کے لئے ترجیحی بنیادوں پر کام ہو رہا ہے؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے PC-I تیار کر لیا گیا ہے نیز یہ منصوبہ کب شروع کیا جائے گا اور کب اور کتنی مدت میں تکمیل ہونے کے بعد عوام کے لئے کھول دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)موجودہ کینال پر مونوریل (Monorail) چلانے کا منصوبہ پنجاب میٹرو بس اتھارٹی (PMA) کے زیر غور ہے۔

(ب)پنجاب میٹرو بس اتھارٹی (PMA) اس منصوبے کی فیزیبلیٹی سٹڈی (Feasibility Study) کروانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔اس منصوبے پر عمل درآمد کرنے کا فیصلہ فیزیبلیٹی سٹڈی کی تکمیل کے بعد کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب10 جولائی2014)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
9فروری2015ء	سیکرٹری

بروز بدھ 11فروری 2015ء محکمہ جات ٹرانسپورٹ اور منصوبہ بندی وترقیات کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	437۔436
2	میاں محمود الرشید	875
3	ملک تیمور مسعود	1028۔1027۔1026
4	ڈاکٹر نوشین حامد	1627
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2501۔2218۔2190
6	ڈاکٹر مراد راس	3648۔674
7	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	2022۔1913
8	جناب آصف محمود	1037
9	شیخ علاؤالدین	1042
10	سردار شہاب الدین خان سہیڑ	2720
11	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1425
12	جناب احمد علی خان دریشک	3425۔3424
13	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	2293۔2292
14	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3550
15	محترمہ لبنیٰ فیصل	2336
16	سردار وقاص حسن مؤکل	3711
17	ڈاکٹر محمد افضل	3712
18	محترمہ تحسین فواد	2586
19	محترمہ فائزہ احمد ملک	3175۔3174
20	میاں خرم جہانگیر وٹو	3200۔3199
21	محترمہ نگہت شیخ	4023